09

ROLL NUMBER						
⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①	①	①	①
②	②	②	②	②	②	②
③	③	③	③	③	③	③
④	④	④	④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨

Version No.			
1	0	3	1
⓪	●	⓪	⓪
●	①	①	●
②	②	②	②
③	③	●	③
④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨

اردو (لازمی) ایس ایس سی -I

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت: 20 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصّہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. ____________

Candidate Sign. ______________

Invigilator Sign. ______________

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	کلام کی کتنی اقسام ہیں؟	دو	تین	چار	پانچ	○	○	○	○
2.	وہ کلام یا مجموعۂ الفاظ جس کا پورا مطلب سمجھ نہ آئے اسے کیا کہیں گے؟	مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب ناقص	مرکب تام	○	○	○	○
3.	"فیصل مسجد خوبصورت ہے" یہ کیسا جملہ ہے؟	جملہ شرطیہ	جملہ استفہامیہ	جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ	○	○	○	○
4.	لفظ 'ڈراما' کس زبان سے ماخوذ ہے؟	یونانی	عربی	فارسی	جرمن	○	○	○	○
5.	اگر کوئی لفظ اپنے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ مجازی اور حقیقی معنوں میں تشبیہ کا تعلق موجود ہو تو اسے کیا کہا جائے گا؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجاز مرسل	○	○	○	○
6.	تشبیہ میں مشترکہ صفت کو کیا کہا جاتا ہے؟	مشبہ	مشبہ بہ	وجہ شبہ	حرفِ تشبیہ	○	○	○	○
7.	ظریفانہ تنقید کو اصطلاح میں کیا نام دیا جاتا ہے؟	مزاح	شگفتگی	طنز	بذلہ سنجی	○	○	○	○
8.	ایسی غزل جس میں ردیف نہ ہو، شعری اصطلاح میں کیا کہلاتی ہے؟	روایتی غزل	غیر مردف غزل	مردف غزل	سادہ غزل	○	○	○	○
9.	"اثر، کسر اور سفر" کو شعری اصطلاح میں کیا کہیں گے؟	ہم معنی الفاظ	ہم شکل الفاظ	ہم ردیف الفاظ	ہم قافیہ الفاظ	○	○	○	○
10.	'تلمیح' کس زبان کا لفظ ہے؟	عربی	انگریزی	فارسی	سنسکرت	○	○	○	○
11.	تشبیہ کے کتنے ارکان ہیں؟	دو	تین	چار	پانچ	○	○	○	○
12.	"چائے چولہے پر رکھی ہے" علم بیان کی رو سے یہ جملہ کیا ہے؟	تشبیہ	کنایہ	استعارہ	مجاز مرسل	○	○	○	○
13.	"وحدتِ تاثر" کس صنف کی بنیادی خصوصیت ہے؟	ناول	افسانہ	داستان	سوانح	○	○	○	○
14.	روزمرہ کس کی بول چال کے مطابق ہوتا ہے؟	اہل علم	اہل زبان	اہل کتاب	اہل ہنر	○	○	○	○
15.	وہ نظم جس کا ہر بند پانچ مصرعوں پر مشتمل ہو اسے کیا کہتے ہیں؟	مثلث	مربع	مخمس	مسدس	○	○	○	○

10

اُردو (لازمی) ایس ایس سی - I

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 60

وقت: 2:40 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: حصہ نثر (8x2 = 16)

الف۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

آج چمپا کے دل میں شبہے کا وہ اکھوا، جیسے ہرا ہو کر لہلہا اٹھا۔ صندوق میں کیا ہے، یہ دیکھنے کے لیے اس کا دل بے قرار ہو گیا۔ پرکاش اس کی چابی چھپا کر رکھتا تھا۔ چمپا کو وہ چابی کسی طرح نہ ملی۔ ایک دن ایک پھیری والا بساطی پرانی چابیاں بیچنے آنکلا۔ چمپا نے اس تالے کی چابی خریدی اور صندوق کھول ڈالا۔ "ارے، یہ تو زیور ہیں۔" اس نے ایک زیور نکال کر دیکھا: "یہ کہاں سے آئے؟ مجھ سے تو کبھی ان کے متعلق بات چیت نہیں کی۔" معاً اس کے دل میں خیال گزرا، "یہ زیور ٹھاکر صاحب کے تو نہیں؟" چیزیں وہی تھیں جن کا ذکر وہ کرتے رہتے تھے۔ اسے اب کوئی شک نہ رہا لیکن ندامت سے اس کا سر جھک گیا۔ اس نے یک دم صندوق بند کر دیا اور پلنگ پر لیٹ کر سوچنے لگی۔ "ان کی اتنی ہمت پڑی کیسے؟ یہ خواہش ان کے من میں آئی کیسے؟ میں نے تو کبھی زیوروں کے لیے انھیں تنگ نہیں کیا۔ اگر تنگ بھی کرتی تو کیا اس کا مطلب یہ ہوتا کہ وہ چوری کر کے لائیں، چوری زیوروں کے لیے؟ ان کا ضمیر اتنا کمزور کیوں ہو گیا؟"

سوالات:

(i) چمپا کا دل کیوں بے قرار تھا؟
(ii) پرکاش صندوق کی چابی کہاں رکھتا تھا؟
(iii) چمپا کو صندوق کی چابی کہاں سے ملی؟
(iv) چمپا نے صندق کیسے کھولا؟
(v) صندوق میں کیا تھا؟
(vi) زیورات کو دیکھ کر چمپا کے دل میں کیا خیال آیا؟
(vii) چمپا کا سر کیوں جھک گیا؟
(viii) صندوق بند کر کے چمپا کیا سوچنے لگی؟
(ix) چمپا نے پرکاش کو کس چیز کے لیے کبھی تنگ نہیں کیا؟

ب: حصہ شعر: (5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے:

(i) ان کی نظر میں شوکت جچتی نہیں کسی کی
آنکھوں میں بس رہا ہے جن کی جلال تیرا

(ii) غم و غصّہ و رنج و اندوہ و حرماں
ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے

(iii) جانتا ہوں ثوابِ طاعت وزہد
پر طبیعت اِدھر نہیں آتی

(iv) حوصلہ شرطِ عشق ہے ورنہ
بات کا کس کو ڈھب نہیں آتا

(v) سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

سوالات:

(i) کن لوگوں کی نظر میں کسی کی شوکت نہیں جچتی؟ (بحوالہ شعر i)
(ii) شاعر نے کن چیزوں کو اپنا مہربان شمار کیا ہے؟ (بحوالہ شعر ii)
(iii) شاعر کی طبیعت کس بات پر مائل نہیں ہوتی؟ (بحوالہ شعر iii)
(iv) شاعر نے عشق کی شرط کسے قرار دیا ہے؟ (بحوالہ شعر iv)
(v) شاعر نے دنیا کی امامت کے لیے کس سبق کو پڑھنے کی تلقین کی ہے؟ (بحوالہ شعر v)
(vi) آخری شعر کا مرکزی خیال لکھیے۔ (بحوالہ شعر v)

ج: حصہ قواعد: (4x2 = 8)

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

(i) صنعتِ تلمیح سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال سے وضاحت کریں۔
(ii) علم بیان میں تشبیہ سے کیا مراد ہے؟
(iii) قافیہ کی مختصر وضاحت ایک شعری مثال کے ذریعے کریں۔
(iv) جملہ اسمیہ سے کیا مراد ہے؟
(v) مضمون کے کتنے اجزا ہوتے ہیں؟ نام لکھیے۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر۳: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں:** (5)

الف۔ اس زمانے میں ہمارے قومی تنزل کا بڑا سبب یہ ہے کہ ہم قومی اتفاق کو بھول گئے ہیں۔ کسی کو بجز ذاتی منفعت کے قومی بھلائی یا قومی منفعت کا خیال بھی نہیں آتا ہے اگر کوئی کچھ کرتا بھی ہے تو اس کو پہلے اپنی ذاتی غرض مد نظر ہوتی ہے اور قومی بھلائی کے پردے سے اس کی پردہ پوشی کرنا چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے کاموں میں برکت نہیں ہوتی۔

ب۔ الٰہی! میں نے اپنی ساری عمر تیری نافرمانی میں کاٹی تو نے اپنے فضل سے پھر چند روز کے واسطے مجھے دنیا میں رکھ لیا ہے، تو ایسی توفیق عطا کر کہ نیکی اور اطاعت میں میری باقی زندگی گزرے، پھر اسے اپنے خاندان کا خیال آیا۔ اس نے ارادہ کیا کہ انشاء اللہ ان کی اصلاح کے لیے مقدور بھر کوشش کروں گا۔ اس نے اپنا خواب بیوی بچوں کو سنایا۔ بیوی اور بچوں پر بھی بڑا اثر ہوا اور وہ نیکی کی طرف مائل ہو گئے۔

سوال نمبر۴: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں:** (5)

الف۔
تمھی بے کسوں کے شفیق ہو، تمھی بے بسوں کے رفیق ہو
جو گزرتی دل پہ ہے جانِ جاں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں
نہ زمیں سنے، نہ فلک سنے، نہ بشر سنے، نہ ملک سُنے
نہیں سنتا کوئی مری فغاں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں

ب۔
بادل ہوا کے اوپر ہو مست چھا رہے ہیں
جھڑیوں کی مستیوں سے دُھومیں مچا رہے ہیں
پڑتے ہیں پانی ہر جا جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں سبزے نہا رہے ہیں
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

سوال نمبر۵: **درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں:** (5)

الف۔
زمینِ چمن گُل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے
نہ گورِ سکندر ، نہ ہے قبر دارا
مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے

ب۔
عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں
بلبل کو باغباں سے نہ صیاد سے گلہ
قسمت میں قید لکھی تھی فصلِ بہار میں

سوال نمبر۶: "سالگرہ" کی تقریب کی روداد تحریر کریں۔ (6)

(یا)

"کرسی" کی آپ بیتی لکھیں۔

سوال نمبر۷: استاد اور شاگرد کے درمیان "پابندیٔ وقت" کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔ [رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں۔] (5)

ROLL NUMBER						

Version No.			
5	0	3	1

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

اردو ایس ایس سی -I

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت: 20 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. ____________

Invigilator Sign. ______________

Candidate Sign. ______________

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	مرکب تام کی کتنی اقسام ہیں؟	دو	تین	چار	پانچ	○	○	○	○
2.	وہ کلام یا مجموعۂ الفاظ جس کا پورا پورا مطلب سمجھ میں آئے اسے کیا کہتے ہیں؟	مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب ناقص	مرکب تام	○	○	○	○
3.	"احمد گھر میں موجود ہے" یہ کیسا جملہ ہے؟	جملہ شرطیہ	جملہ استفہامیہ	جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ	○	○	○	○
4.	اپنی اصل کے اعتبار سے "مضمون" کس زبان کا لفظ ہے؟	یونانی	عربی	فارسی	انگریزی	○	○	○	○
5.	اگر کوئی لفظ اپنے لغوی معنوں میں استعمال نہ کیا جائے اور اس کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق بھی نہ ہو تو اسے کیا کہا جائے گا؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجاز مرسل	○	○	○	○
6.	تشبیہ میں مشترکہ صفت کیا کہلاتی ہے؟	مشبہ	مشبہ بہ	وجہ شبہ	حرفِ تشبیہ	○	○	○	○
7.	ظریفانہ تنقید کو اصطلاح میں کیا کہا جاتا ہے؟	مزاح	طنز	شگفتگی	بذلہ سنجی	○	○	○	○
8.	ایسی غزل جس میں ردیف کا استعمال کیا جائے شعری اصطلاح میں کیا کہلاتی ہے؟	روایتی غزل	سادہ غزل	مردف غزل	غیر مروف غزل	○	○	○	○
9.	"دوا، ہوا اور ماجرا" کو شعری اصطلاح میں کیا نام دیا جائے گا؟	ذو معنی الفاظ	ہم شکل الفاظ	ہم ردیف الفاظ	ہم قافیہ الفاظ	○	○	○	○
10.	نظم و نثر میں کسی مشہور روایت، تاریخی قصے یا واقعے کی طرف اشارہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟	تلمیح	حسن تعلیل	واقعہ نگاری	مراعاۃ النظیر	○	○	○	○
11.	استعارہ کے کتنے ارکان ہیں؟	دو	تین	چار	پانچ	○	○	○	○
12.	"اپنے سفید بالوں کا کچھ خیال کرو" علم بیان کی رو سے یہ جملہ کیا ہے؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجاز مرسل	○	○	○	○
13.	زندگی کے کسی ایک واقعے، پہلو یا کردار کو پیش کرنے والی کہانی کیا کہلاتی ہے؟	ناول	افسانہ	داستان	سوانح	○	○	○	○
14.	محاورہ کس کی بول چال اور اسلوب کے مطابق ہونا ضروری ہے؟	اہل زبان	اہل ہنر	اہل کتاب	اہل علم	○	○	○	○
15.	مخمس کے ہر بند میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟	تین	چار	پانچ	چھے	○	○	○	○

——1SA-I 2303 HA ——

اُردو ایس ایس سی - ا

وقت:2:40 گھنٹے　　　　کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم:60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: حصہ نثر　　　　**(8x2 = 16)**

الف۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

سماج کے متعلق زیادہ سوچنے والوں یا لکھنے والوں میں بیشتر تعداد کمزور، چڑچڑے اور غمگین حضرات کی ہے۔ تندرست اور ہنس مکھ آدمیوں کو کبھی سماج کی غیبت کرتے نہیں سنا گیا۔ شاید وہ جانتے ہی نہیں کہ سماج کس جانور کا نام ہے اور اگر کوئی ان سے سماج کی برائیاں کرنے لگے تو وہ اسے اتنی سی اہمیت نہیں دیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ سماج کے متعلق سوچتے رہنا ایک بیماری ہو جس کا تعلق خون کی کمی، اعصاب کی کمزوری اور ہاضمے کی خرابی سے ہوتا ہو۔ ایسی بیماری اس وقت تک رفع نہیں ہوتی جب تک دیگر شکایات دور نہ کی جائیں اور اگر اس مرض کو یونہی چھوڑ دیا جائے تو مریض کی حالت خطرناک ہوتی جاتی ہے۔ ذرے ذرے میں اسے سماج کی کرشمہ سازیاں نظر آتی ہیں۔ رنگ رنگ کے پھول دیکھ کر اسے افسوس ہوتا ہے یہ مسرور کیوں ہیں۔ سوکھے پتوں کو دیکھ کر کلیجہ مونھ کو آتا ہے سوچتا ہے کہ یہ سوکھے ہوئے کیوں ہیں کوؤں کو دیکھ کر غمگین ہو جاتا ہے کہ یہ کالے کیوں ہیں؟ کسی کو ہنستے دیکھ کر اس کا خون کھولنے لگتا ہے اور یوں مونھ بناتا ہے جیسے کہہ رہا ہو۔ "ہنستا ہے بے؟ ابھی کہہ دوں گا سماج سے"!

سوالات:

(i) سماج کے بارے میں زیادہ سوچنے اور لکھنے والے کون افراد ہیں؟
(ii) سماج کی غیبت نہ کرنے والے کون لوگ ہیں؟
(iii) تندرست اور ہنس مکھ افراد سماج کی غیبت کیوں نہیں کرتے ؟
(iv) اگر یہ بیماری رفع نہ کی جائے تو کیا نتیجہ نکلتا ہے ؟
(v) سماج کے متعلق سوچنا اگر بیماری ہے تو اس بیماری کا کیا سبب ہے ؟
(vi) سماج کی کرشمہ سازیاں کہاں کہاں ہیں؟
(vii) سماج کے متعلق سوچنے والوں کو کیوں افسوس ہوتا ہے؟
(viii) کالے کوے دیکھ کر سماج کے متعلق سوچنے والے کیا محسوس کرتے ہیں؟
(ix) کسی کو ہنستا مسکراتا دیکھ کر سماج کے متعلق سوچنے والوں کی کیا کیفیت ہو جاتی ہے ؟

ب: حصہ شعر:　　　　**(5x2 = 10)**

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے:

(i)
ہے عارفوں کو حیرت اور منکروں کو سکتہ
ہر دل پہ چھا رہا ہے، رعبِ جلال تیرا

(ii)
کرے جس قدر شکرِ نعمت وہ کم ہے
مزے لوٹتی ہے زباں کیسے کیسے

(iii)
آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی
اب کسی بات پر نہیں آتی

(iv)
شفا اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی
کہ مقدور تک تو دوا کر چلے

(v)
سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

سوالات:

(i) عارفوں کی حیرت اور منکروں کے سکتے کا کیا سبب ہے ؟(بحوالہ شعر i)
(ii) شاعر کی زباں کس بات کے مزے لوٹتی ہے ؟(بحوالہ شعر ii)
(iii) شاعر کو پہلے کس بات پر ہنسی آتی تھی ؟(بحوالہ شعر iii)
(iv) شاعر کو شفا کیوں نہ ملی ؟(بحوالہ شعر iv)
(v) شاعر نے دنیا کی امامت کے لیے کس سبق کو پڑھنے کی تلقین کی ہے ؟(بحوالہ شعر v)
(vi) آخری شعر کا مرکزی خیال لکھیے۔(بحوالہ شعر v)

ج: حصہ قواعد:　　　　**(4x2 = 8)**

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

(i) صنعتِ تلمیح سے کیا مراد ہے ؟ ایک شعری مثال سے وضاحت کریں۔
(ii) علم بیان میں استعارہ سے کیا مراد ہے ؟
(iii) ردیف کی مختصر وضاحت ایک شعری مثال کے ذریعے کریں۔
(iv) جملہ فعلیہ سے کیا مراد ہے ؟
(v) ذو معنی الفاظ کیا ہوتے ہیں؟ مختصر وضاحت کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں:** (5)

الف۔ آپؐ (خاتم النبیین) کو قریش کے ارادے کی پہلے سے خبر ہو چکی تھی۔ اس بنا پر جناب امیر حضرت علیؓ کو بلا کر فرمایا: "مجھ کو ہجرت کا حکم ہو چکا ہے، میں آج مدینے روانہ ہو جاؤں گا، تم میرے پلنگ پر میری چادر اوڑھ کر سو رہو، صبح کو سب کی امانتیں جا کر واپس دے آنا۔" یہ سخت خطرے کا موقع تھا۔ جناب امیرؓ کو معلوم ہو چکا تھا کہ قریش آپؐ (خاتم النبیین) کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں اور آج خاتم النبیین رسول ﷺ کا بستر خواب قتل گاہ کی زمین ہے لیکن فاتح خیبر کے لیے قتل گاہ فرشِ گُل تھا۔

ب۔ کچھ عجب عادت ان لڑکوں کی ہے۔ راہ میں چلتے ہیں تو گردن نیچی کیے ہوئے اپنے سے بڑا مل جائے، جان پہچان ہو یا نہ ہو، ان کو سلام کر لینا ضرور، کئی برس سے اس محلے میں رہتے ہیں، مگر کانوں کان خبر نہیں۔ محلے میں کوڑیوں لڑکے بھرے پڑے ہیں لیکن ان کو کسی سے کچھ واسطہ نہیں۔ آپس میں اوپر تلے کے چاروں بھائی ہیں۔ نہ کبھی لڑتے ہیں نہ جھگڑتے، نہ گالی بکتے، نہ قسم کھاتے، نہ جھوٹ بولتے، نہ کسی کو چھیڑتے، نہ کسی پر آوازہ کستے۔ ہمارے ہی مدرسے میں پڑھتے ہیں۔ وہاں بھی ان کا یہی حال ہے۔

سوال نمبر ۴: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں:** (5)

الف۔
تمھی بے کسوں کے شفیق ہو، تمھی بے بسوں کے رفیق ہو
جو گزرتی دل پہ ہے جانِ جاں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں
نہ زمیں سنے، نہ فلک سنے، نہ بشر سنے، نہ ملک سُنے
نہیں سنتا کوئی مری فغاں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں

ب۔
ڈالی گئی جو فصلِ خزاں میں شجر سے ٹوٹ
ممکن نہیں ہری ہو سحابِ بہار سے
ہے لازوال عہدِ خزاں اُس کے واسطے
کچھ واسطہ نہیں ہے اُسے برگ و بار سے

سوال نمبر ۵: **درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں:** (5)

الف۔
میں بھی منھ میں زبان رکھتا ہوں
کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے؟
ہم کو اُن سے، وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے، وفا کیا ہے؟

ب۔
عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں
بلبل کو باغباں سے نہ صیاد سے گلہ
قسمت میں قید لکھی تھی فصلِ بہار میں

سوال نمبر ۶: "یوم اقبال" کی تقریب کی روداد تحریر کریں۔ (6)

(یا)

"میز" کی آپ بیتی لکھیں۔

سوال نمبر ۷: استاد اور شاگرد کے درمیان "علم کی اہمیت" کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔ [رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں۔] (5)

9

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

Version No.			
5	0	3	1

ROLL NUMBER						

Answer Sheet No.____________

Sign. of Candidate ____________

Sign. of Invigilator ____________

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. **Do not use lead pencil.**

اُردو ایس ایس سی - I

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت:20منٹ

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

1. جملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
   - دو
   - تین
   - چار
   - پانچ
2. جملہ اسمیہ کی نشاندہی کریں:
   - میں نے کھانا کھایا
   - علی بیمار ہے
   - بچہ رویا
   - بیٹھ جاؤ
3. " حماد نے کب کھانا کھایا"؟ یہ کون سا جملہ ہے؟
   - ندائیہ جملہ
   - ناقص جملہ
   - سوالیہ جملہ
   - اسمیہ جملہ
4. "کمرہ آئینے کی طرح سفید ہے"۔ یہ جملہ علم بیان کے لحاظ سے کیا ہے؟
   - استعارہ
   - تشبیہ
   - کنایہ
   - مجازِ مرسل
5. استعارہ کے کتنے ارکان ہیں؟
   - پانچ
   - چار
   - تین
   - دو
6. "چائے چولھے پر رکھی ہے"۔ یہ جملہ مجازِ مرسل کی کون سی صورت ہے؟
   - کُل کہہ کر جز مراد لینا
   - جُز کہہ کر کُل مُراد لینا
   - ظرف کہہ کر مظروف مُراد لینا
   - مظروف کہہ کر ظرف مُراد لینا
7. جو جملہ فاعل، فعل اور مفعول سے ملکر بنے، ایسے جملے کو کیا کہتے ہیں؟
   - جملہ اسمیہ
   - جملہ فعلیہ
   - جملہ انشائیہ
   - جملہ شرطیہ
8. جب کوئی لفظ اپنے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق نہ ہو، اسے کیا کہتے ہیں؟
   - تشبیہ
   - استعارہ
   - کنایہ
   - مجازِ مرسل
9. کنایہ کے کیا معنی ہیں؟
   - اونچی آواز میں بات کرنا
   - اشارے سے بات کرنا
   - سرگوشی کرنا
   - لکھ کر بات کرنا
10. آسماں، نشاں، مکاں، جواں جیسے الفاظ کو شعری اصطلاح میں کیا کہیں گے؟
    - تکرار
    - قافیہ
    - روز مرہ
    - محاورہ
11. غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے کیا کہلاتا ہے؟
    - مقطع
    - مطلع
    - قافیہ
    - ردیف
12. کوئی بھی فقرہ اگر اہلِ زبان کی بول چال کے مطابق ہو تو اسے کیا کہیں گے؟
    - ضرب المثل
    - کنایہ
    - روز مرہ
    - محاورہ
13. "ارشد سب کو______ دکھاتا ہے"۔ روز مرہ محاورہ کے اعتبار سے درست لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں۔
    - سبز باغ
    - سُرخ باغ
    - نیلے باغ
    - پیلے باغ
14. غزل کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوں، اصطلاحاً کیا کہلاتا ہے؟
    - مقطع
    - مطلع
    - عام شعر
    - آخری شعر
15. مخمس نظم کے ہر بند میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟
    - سات
    - چھ
    - پانچ
    - چار

—— 1SA-I 2203 (HA) ——

اُردو ایس ایس سی ۔ I

وقت: 2:40 گھنٹے

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: الف: حصہ نثر **(8x2 = 16)**

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

منجھلا لڑکا میرا ہم جماعت ہے۔ ایک دن میرا آموختہ یاد نہ تھا، مولوی صاحب نہایت ناخوش ہوئے اور اُس کی طرف اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ کم بخت! گھر سے گھر ملا ہے، اسی کے پاس جا کر یاد کر لیا کر۔ مَیں نے جو پوچھا: 'کیوں صاحب یاد کرا دیا کرو گے؟' تو کہا: 'بسر و چشم۔' غرض میں اگلے دن ان کے گھر گیا، آواز دی۔ انھوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔ دیکھا کہ ایک بہت بوڑھی سی عورت تخت پر جائے نماز بچھائے قبلہ رُو بیٹھی ہوئی کچھ پڑھ رہی ہیں۔ وہ ان لڑکوں کی نانی ہیں، لوگ ان کو حضرت بی کہتے ہیں۔ میں سیدھا سامنے دالان میں اپنے ہم جماعت کے پاس جا بیٹھا۔ جب حضرت بی اپنے پڑھنے سے فارغ ہوئیں، تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ بیٹا! گو تم نے مجھ کو سلام نہیں کیا لیکن ضروری ہے کہ میں تم کو دُعا دوں، جیتے رہو، عمر دراز، خدا نیک ہدایت دے۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ میں غیرت کے مارے زمین میں گڑ گیا اور فوراً اٹھ کر میں نے نہایت ادب کے ساتھ سلام کیا۔ تب حضرت بی نے فرمایا کہ بیٹا بُرا مت ماننا۔ یہ بھلے مانسوں کا دستور ہے کہ اپنے سے جو بڑا ہوتا ہے اس کو سلام کر لیا کرتے ہیں۔ میں تم کو نہ ٹوکتی لیکن چوں کہ تم میرے بچوں کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے ہو۔ اس سبب سے مجھ کو جتا دینا ضرور تھا۔ اس کے بعد حضرت بی نے مجھ کو مٹھائی دی اور بڑا اصرار کر کے کھلائی۔ مدتوں میں ان کے گھر جاتا رہا۔ حضرت بی بھی مجھ کو اپنے نواسوں کی طرح چاہنے اور پیار کرنے لگیں اور مجھ کو ہمیشہ نصیحت کیا کرتی تھیں۔ تبھی سے میرا دل تمام کھیل کی باتوں سے کھٹا ہو گیا۔

سوالات:

(i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(ii) بوڑھی عورت کون تھی؟ اس کا نام کیا تھا؟
(iii) سلیم حضرت بی سے کہاں ملا؟
(iv) حضرت بی نے سلام نہ کرنے پر سلیم کو کس طرح نصیحت کی؟
(v) سلیم کا دِل کھیل کی باتوں سے کیوں کھٹا ہو گیا؟
(vi) حضرت بی نے سلیم کو کن الفاظ میں دُعا دی؟
(vii) مولوی صاحب سلیم سے کیوں ناخوش تھے؟
(viii) حضرت بی نے سلیم کو مٹھائی کیوں کھلائی؟
(ix) اس عبارت میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

ب: حصہ شعر:

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے: **(5x2 = 10)**

(i) لگتا نہیں ہے دل مرا اُجڑے دیار میں
کس کی بنی ہے عالمِ ناپائیدار میں

(ii) کیا کیا رکھے ہیں یارب! سامان تیری قدرت
بدلے ہے رنگ کیا کیا، ہر آن تیری قدرت

(iii) پڑتے ہیں پانی ہر جا، جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں، سبزے نہا رہے ہیں

(iv) جچتا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

(v) کتنا ہے بد نصیب ظفرؔ دفن کے لیے
دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

سوالات:

(i) شعر نمبر 1 میں قافیہ اور ردیف کی نشاندہی کیجیے۔
(ii) تیری قدرت سے کیا مراد ہے؟
(iii) شعر نمبر 3 میں شاعر نے برسات کی منظر کشی کیسے کی ہے؟
(iv) مقطع کے شعر میں شاعر نے اپنی کس حسرت کا ذکر کیا ہے؟
(v) کس کی نظروں میں خلعتِ سلطانی نہیں جچتا؟
(vi) "اُجڑے دیار" سے شاعر کی کیا مُراد ہے؟

ج: حصہ قواعد:

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں: **(4x2 = 8)**

(i) جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں مثال کی مدد سے فرق تحریر کریں۔
(ii) ردیف کی تعریف لکھیں اور ایک مثال بھی دیں
(iii) روزمرہ اور محاورہ میں مثال دے کر فرق واضح کریں۔
(iv) ارکانِ استعارہ کی وضاحت ایک مثال کے ذریعے کیجیے۔
(v) کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی
قواعد کی رُو سے اس شعر کو کیا کہیں گے؟

حصہ سوم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: **(5)**

الف۔ اگرچہ مرزا کی آمدنی قلیل تھی، مگر حوصلہ فراخ تھا۔ سائل ان کے دروازے سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا۔ اُن کے مکان کے آگے اندھے، لنگڑے، لُولے اور اپاہج مرد عورت پڑے رہتے تھے۔ غدر کے بعد ان کی آمدنی کچھ اوپر ڈیڑھ سو روپے ماہوار ہو گئی تھی اور کھانے پینے کا خرچ بھی کچھ لمبا چوڑا نہ تھا، مگر وہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد اپنی بساط سے زیادہ کرتے تھے، اس لیے اکثر تنگ رہتے تھے۔ مرزا اپنے دوستوں کے ساتھ، جو گردشِ روزگار سے بگڑ گئے تھے، نہایت شریفانہ طور سے سلوک کرتے تھے۔

ب۔ پرکاش کھانا کھا کر لیٹا تو اس کا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا۔ دُکھتے ہوئے پھوڑے میں کتنا مواد بھرا ہے، یہ اس وقت معلوم ہوتا ہے، جب نشتر لگایا جاتا ہے۔ دل کی سیاہی اس وقت معلوم ہوتی ہے، جب کوئی اسے ہمارے سامنے کھول کر رکھ دیتا ہے۔ کوئی سوشل یا پولیٹیکل کارٹون دیکھ کر کیوں ہمارے دل پر چوٹ لگتی ہے! اس لیے کہ وہ تصویر ہماری حیوانیت کو کھول کر ہمارے سامنے رکھ دیتی ہے۔ وہ جو دل کے اتھاہ سمندر میں بکھرا ہوا پڑا تھا، اکٹھا ہو کر نکلنے والے کوڑے کی طرح اپنی جسامت سے ہمیں متوحّش کر دیتا ہے۔ تب ہمارے مونھ سے نکل پڑتا ہے افسوس! چمپا کے ان ملامت آمیز الفاظ نے پرکاش کی انسانیت کو بیدار کر دیا۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں: **(5)**

الف۔
مرے حال پر بھی کرم کرو، جو کروں میں عرض وہ سُن تو لو
کبھی باپ ماں سے ہو مہرباں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں
کبھی داد گر ہو یتیم کے، کبھی چارہ گر ہو سقیم کے
ہمہ تن ہوں درد میں ناتواں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں

ب۔
شاخِ بُریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تُو
ناآشنا ہے قاعدۂ روزگار سے
مِلّت کے ساتھ رابطۂ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے، اُمیدِ بہار رکھ

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: **(5)**

الف۔
ہاں بھلا کر ترا بھلا ہو گا
اور درویش کی صدا کیا ہے
جان تُم پر نثار کرتا ہوں
میں نہیں جانتا دُعا کیا ہے

ب۔
نا حق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی
چاہتے ہیں سو آپ کریں ہیں، ہم کو عبث بد نام کیا
یاں کے سپید و سیہ میں ہم کو دخل جو ہے سو اِتنا ہے
رات کو رو رو صبح کیا، یا دن کو جُوں تُوں شام کیا

سوال نمبر ۶: اپنے سکول کے سپورٹس ڈے کی روداد لکھیے۔ **(6)**

(یا)

کرونا سے بچاؤ کے ماسک کی آپ بیتی لکھیے۔

سوال نمبر ۷: مریض اور طبیب کے درمیان مکالمہ لکھیے۔ (رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں) **(5)**

Version No.			
1	0	3	1

ROLL NUMBER						

Answer Sheet No.______________

Sign. of Candidate ______________

Sign. of Invigilator ______________

اُردو ایس ایس سی - I

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت:20منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. **Do not use lead pencil.**

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

No.	سوال				
1.	فاعل، فعل اور مفعول کس جملے کے بنیادی اجزا ہیں؟	جملہ استفہامیہ	جملہ خبریہ	جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ
2.	مرکب تام کے کتنے حصے ہیں؟	پانچ	دو	تین	چار
3.	مرکب تام کو کون سا حصہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے؟	مرکب ناقص	مرکب توصیفی	مُسندالیہ	مُسند
4.	"علامہ اقبالؒ ہمارے قومی شاعر ہیں" اس جملے میں "قومی شاعر" قواعد کی رُو سے کیا ہے؟	خبر	فعل	مبتدا	فعل ناقص
5.	وہ خصوصیت جس کی وجہ سے کوئی لفظ مستعار لیا جاتا ہے، علم بیان کی رُو سے کیا کہلاتی ہے؟	وجہ جامع	مستعار منہ	مستعار لہ	استعارہ
6.	ظریفانہ تنقید اصطلاح میں کیا کہلاتی ہے؟	مزاح	شاعری	طنز	جگت
7.	رمز اور تصریح کا تعلق کس سے ہے؟	عدالتی زبان سے	تشبیہ سے	جملہ فعلیہ سے	کنایہ سے
8.	"چائے چولھے پر رکھی ہے" یہ جملہ مجاز مرسل کی کون سی قسم سے تعلق رکھتا ہے؟	جز کہہ کر کُل مراد لینا	سبب کہہ کر مسبّب مراد لینا	کُل کہہ کر جز مراد لینا	مظروف کہہ کر ظرف مراد لینا
9.	نظم و نثر میں کسی مشہور روایت کی طرف اشارہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟	کنایہ	تلمیح	روزمرہ	واقعہ نگاری
10.	مقطع کے لیے لازمی شرائط کیا ہیں؟	آخری شعر اور تخلص	ردیف اور قافیہ	مطلع اور حُسن مطلع	روزمرہ اور محاورہ
11.	شاعری کو مترنم بنانے کے لیے کس اصطلاح کا استعمال کیا جاتا ہے؟	لف و نشر کا	ردیف کا	محاورہ کا	قافیہ کا
12.	تمہید، نفسِ مضمون، اختتام کس صنفِ نثر کے بنیادی حصے ہیں؟	سوانح	ڈراما	مضمون	روداد
13.	اہلِ زبان کے اسلوب اور بول چال کو کیا کہتے ہیں؟	استعارہ	روزمرہ	تلمیح	کنایہ
14.	لغت کی رو سے محاورہ کا کیا مطلب ہے؟	بات چیت	چال ڈھال	کھیل کود	اٹھنا بیٹھنا
15.	شعر کی تکمیل کے لیے کیا ضروری ہے؟	دو ہم وزن مصرعے	قافیہ بندی	ردیف	تشبیہ و استعارہ

—— 1SA-I 2203 ——

اُردو ایس سی - I

وقت: 2:40 گھنٹے

کُل نمبر حصہ دوم اور سوم: 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: الف۔ حصہ نثر (8x2 = 16)

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

ایک دن میرا آموختہ یاد نہ تھا، مولوی صاحب نہایت ناخوش ہوئے اور اُس کی طرف اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ کم بخت! گھر سے گھر ملا ہے، اسی کے پاس جا کر یاد کر لیا کر۔ میں نے پوچھا، کیوں صاحب یاد کروا دیا کرو گے تو کہا بسر و چشم۔ غرض میں اگلے دن ان کے گھر گیا، آواز دی۔ انھوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔ دیکھا ایک بہت بوڑھی سی عورت تخت پر جائے نماز بچھائے قبلہ رُو بیٹھی ہوئی کچھ پڑھ رہی ہے۔ وہ ان لڑکوں کی نانی ہیں، لوگ ان کو حضرت بی کہتے ہیں۔ میں سیدھا سامنے دالان میں اپنے ہم جماعت کے پاس جا بیٹھا۔ جب حضرت بی اپنے پڑھنے سے فارغ ہوئیں تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ بیٹا! گو تم نے مجھ کو سلام نہیں کیا لیکن ضروری ہے کہ میں تم کو دعا دوں، جیتے رہو، عمر دراز، خدا نیک ہدایت دے ان کا یہ کہنا تھا کہ میں غیرت کے مارے زمین میں گڑ گیا اور فوراً اٹھ کر میں نے نہایت ادب کے ساتھ سلام کیا۔ تب حضرت بی نے فرمایا کہ بیٹا بُرا مت ماننا۔ یہ بھلے مانسوں کا دستور ہے کہ اپنے سے جو بڑا ہوتا ہے اس کو سلام کر لیا کرتے ہیں۔

سوالات:

(i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ii) مولوی صاحب نے طالب علم کو کیا ہدایت کی؟

(iii) سبق یاد کرانے کا پوچھنے پر طالب علم کے ہم جماعت نے کیا جواب دیا؟

(iv) ہم جماعت کے گھر جانے پر طالب علم نے کیا مشاہدہ کیا؟

(v) حضرت بی کون تھیں؟

(vi) حضرت بی کو طالب علم کی کون سی بات بُری لگی؟

(vii) طالب علم کی شرمندگی کی وجہ کیا تھی؟

(viii) حضرت بی نے طالب علم کو کیا دُعا دی؟

(ix) اس عبارت کو پڑھ کر آپ کے خیال میں ہمارا بزرگوں کے ساتھ برتاؤ کیسا ہونا چاہیے؟

ب: حصہ شعر: (5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے:

(i)
پھندے سے تیرے کیوں کر، جائے نکل کے کوئی
پھیلا ہُوا ہے ہر سُو، عالم میں جال تیرا

(ii)
جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی

(iii)
کیا میسر ان کو ہوتی راہِ راست
چال پر کب آپ کی کافر چلے

(iv)
نہ گورِ سکندر، نہ ہے قبرِ دارا
مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے

(v)
راہِ محبت میں ہے کون کسی کا رفیق
ساتھ مرے رہ گئی، ایک مری آرزو

سوالات:

(i) کافر کو راہِ راست کیوں میسر نہ آئی؟

(ii) اللہ کے پھندے سے نکلنا کیوں ناممکن ہے؟

(iii) کون کون سے نام وروں کے نشان مٹ چکے ہیں؟

(iv) شاعر کے ساتھ اس کی آرزو رہ جانے کی وجہ کیا ہے؟

(v) شاعر کی طبیعت کن چیزوں کی طرف مائل نہیں ہوتی؟

(vi) اللہ کے پھندے سے کیا مراد ہے؟

ج: حصہ قواعد: (4x2 = 8)

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

(i) غزل میں مطلع سے کیا مراد ہے؟

(ii) مصرع اور شعر میں کیا فرق ہے؟

(iii) کنایہ کی تعریف اور مثال لکھیں۔

(iv) جملہ اسمیہ کے اجزا لکھیں۔

(v) حمد کس قسم کی نظم ہوتی ہے؟ وضاحت کریں۔

حصہ سوم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: **(5)**

الف۔ زمانے نے خلوص دلوں سے مٹا دیا ہے۔ سچی محبت کی جگہ ظاہر داری نے لے لی ہے۔ نہ اب جینے میں کوئی سچے دل سے کسی کا ساتھ دیتا ہے اور نہ مرنے کے بعد قبر تک دِلی درد کے ساتھ جاتا ہے۔ غرض دنیاداری رہ گئی ہے۔ پہلے کوئی ہمسایہ بھی مرتا تھا تو ایسا رنج ہوتا تھا گویا اپنا عزیز مر گیا ہے۔ اب کوئی اپنا بھی مر جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ غیر مر گیا۔ جنازہ کے ساتھ جانا اب رسماً رہ گیا ہے۔ صرف اس لیے جاتے ہیں کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ "واہ، جیتے جی تو دوستی و محبت کا دم بھرا جاتا تھا، مرنے کے بعد پھر کر بھی نہ دیکھا کہ کون مر گیا"۔

ب۔ اخلاق کا ایک دقیق نکتہ یہ ہے کہ انسان اپنے لیے اخلاقِ حسنہ کا جو پہلو پسند کرے اس کی اس شدت سے پابندی کرے اور اس طرح دائمی اور غیر متبدل طریقے سے اس پر عمل کرے کہ گویا وہ اپنے اختیار کے باوجود اس کام کے کرنے پر مجبور ہے اور لوگ دیکھتے دیکھتے یہ یقین کر لیں کہ اس شخص سے اس کے علاوہ اور کوئی بات سرزد ہو ہی نہیں سکتی، گویا اس سے یہ افعال اس طرح صادر ہوتے ہیں جیسے آفتاب سے روشنی، درخت سے پھل، پھول سے خوشبو کہ یہ خصوصیات ان سے کسی حالت میں الگ نہیں ہو سکتیں، اسی کا نام استقامتِ حال اور مداومتِ عمل ہے۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں: **(5)**

الف۔
بادل ہوا کے اوپر، ہو مست چھا رہے ہیں
جھڑیوں کی مستیوں سے دُھومیں مچا رہے ہیں
پڑتے ہیں پانی ہر جا، جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں، سبزے نہا رہے ہیں

ب۔
محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نا محرم
کچھ کہہ نہ سکا جس پر یاں بھید کھلا تیرا
جچتا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: **(5)**

الف۔
دہن پر ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے
کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے
زمینِ چمن ، گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

ب۔
ان حسرتوں سے کہہ دو ، کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں
دن زندگی کے ختم ہوئے شام ہو گئی
پھیلا کے پاؤں سوئیں گے کنجِ مزار میں

سوال نمبر ۶: یومِ آزادی کے حوالے سے منعقد ہونے والی کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔ **(6)**

(یا)

اپنی زندگی کے کسی پُر مسرت دن کی یادداشت (ڈائری) تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷: استاد اور شاگرد کے درمیان وطن عزیز پاکستان کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔ (رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں) **(5)**